



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(880) کیا دادا کو ابا کہہ سکتے ہیں، یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دادا کو ابا کہہ سکتے ہیں، یا نہیں؟ (الموظف محمد محمود علوی، ضلع اوکاڑہ) (۳ جون ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دادا کو ابا کہنا جاسکتا ہے۔ قرآن میں ہے :

وَأَتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ ... سورة يوسف ۳۸

”حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔“

آیت ہذا میں باپ کے علاوہ دادے اور پڑدادے پر اب کا اطلاق ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 599

محدث فتویٰ